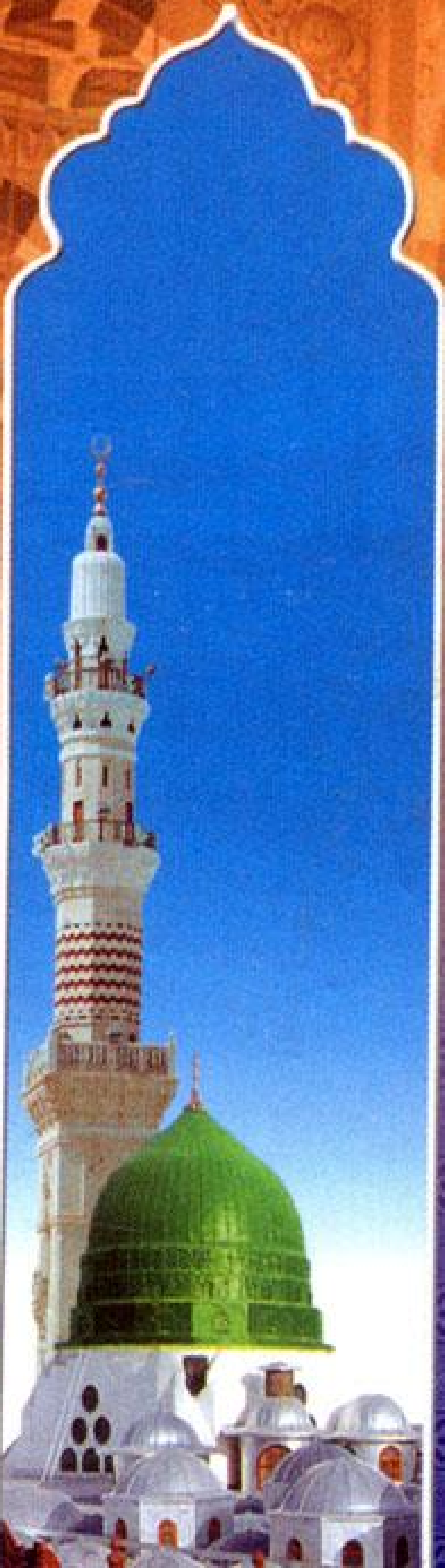
صُبح وشام کے مسنون اَذکار اور دُعائیں

تصدیق شدہ مستند علمائے کرام



مکتبہ شیخ سعید احمد خان رحمہ اللہ تعالیٰ کراچی

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صبح وشام کے مسنون اذکار اور دعائیں

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق کے بعد اور شام کے اذکار عصر کے بعد پورے کرلئے جائیں، گنجائش اسکی بھی ہے کہ صبح کے اذکار دوپہر تک کے کسی وقت میں اور شام کے اذکار اگلے دن کی صبح صادق سے پہلے تک کے کسی وقت میں پورے کرلئے جائیں۔

۱ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَةُ الْفَلَقِ، سُوْرَةُ النَّاسِ۔ ۳ مرتبہ

فائدہ: ہر موذی کے شر سے حفاظت ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد)

سورۂ اخلاص کا ترجمہ: کہو کہ وہ اللہ ایک ہے، معبود برحق ہے بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور کوئی اسکا ہمسر نہیں

سورۂ فلق کا ترجمہ: کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی، اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اسکا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے بُرائی سے، اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سورۂ ناس کا ترجمہ: کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبودِ برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے، جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

۲ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (سورۂ توبہ ۱۲۹) ۷ مرتبہ

فائدہ: اللہ تعالیٰ دُنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لیے کافی ہو جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اللہ مجھے کافی ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۳ ایۃ الکرسی کے بعد

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (سورۃ المؤمن: ۱ تا ۳)

۱ مرتبہ

فائدہ: پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ (ترمذی)

ایۃ الکرسی کا ترجمہ: اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اُونگھ

آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے، اُسے سب علم ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر علم دے دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دُشوار نہیں، وہ بڑا عالی مرتبہ (اور) جلیلُ القدر ہے۔

آیات کا ترجمہ: اس کتاب کا اُتارا جانا خُدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے، جو گُناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ۳ مرتبہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (سورۂ حشر: ۲۲ تا ۲۴) ۱ مرتبہ

فائدہ: ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

ترجمہ: میں سب کچھ سُننے والے اور جاننے والے خُدا کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان (کے وسوسوں) سے۔ وہ اللہ وہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنیوالا ہے۔ وہی وہ اللہ ہے، جسکے سِوا کوئی لائق پرستش نہیں، وہ ہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے (سب کا) نگہبان ہے (سب پر) غالب، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہی اللہ (سب کا) پیدا کرنے والا ہے (ہر چیز کا) موجِد ہے (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اسی کے لیے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، وہ اسکی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے (اسکا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

۵ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ
تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ○ (سورة الروم : ۱۷ تا ۱۹) ۱ مرتبہ

فائدہ: اس کے پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابو داؤد)

ترجمہ: تم پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اس کیلئے حمد و ثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور (اسکی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اس طرح

تم دوبارہ (زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔

٦ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ **۱ مرتبہ**

فائدہ: جو اس کو یقین کے ساتھ پڑھے پھر اس کو موت آجائے تو جنّتی ہے۔ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میں آپکا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکے گا آپ کے ساتھ کئے ہوئے (ایمانی) عہدو میثاق اور (اطاعت و فرماں برداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا، میں اپنے کئے ہوئے اعمالِ (بد) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں

کہ آپ نے مجھے نعمتوں سے نوازا اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے آپ کی نافرمانیاں کیں اور گناہ کیے، آپ مجھے معاف کر دیجیے، آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔

٧ صبح کو یہ دعا پڑھیں:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

۱ مرتبہ

شام کے وقت اس طرح پڑھیں:

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
رَبِّ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ
خَیْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

(مُسلم) ۱ مرتبہ

ترجمہ: ہم نے اور تمام کائنات نے اللہ کی عبادت وطاعت) کے لیے صبح/شام کی، اور تمام تر تعریف اللہ کے لیے ہی ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ (اپنی ذات وصفات میں) یکتا ہے اسکا

کوئی شریک نہیں، راج اور مُلک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد و ثنا ہے اور وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! جو کچھ اس دن/ رات میں (پیش آنیوالا) ہے اور جو کچھ اسکے بعد (پیش) آئے گا، میں آپ سے اس کی بھلائی اور بہتری مانگتا ہوں، اور اے میرے پروردگار! جو اس دن/ رات میں اور اسکے بعد شر (پیش آنے والا) ہے، میں اس شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں کاہلی سے (جو اُمورِ خیر سے محرومی کا سبب بنتی ہے) اور بڑھاپے کے بُرے اثرات سے آپکی پناہ لیتا ہوں، اے میری پرورش کرنے والے! میں عذابِ جہنم سے بھی اور عذابِ قبر سے بھی آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے ان سب سے بچالیں)۔

۸ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ،

وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔ ۱ مرتبہ

شام کے وقت اس طرح پڑھیں:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔ ۱ مرتبہ

(ابوداؤد)

ترجمہ: صبح/شام اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ رب العالمین کی مِلک اور اسکے قبضہ میں ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اس دن/رات کی بھلائی (وبہتری)، فتح وکامیابی، نُور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور جو اس دن/رات میں پیش آنے والا ہے اور جو اسکے بعد (پیش) آئے گا، اسکے شر سے

آپ کی پناہ لیتا ہوں (آپ مجھے اس سے بچالیں)۔

۹ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ ۱ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحَ" کی جگہ "اَمْسٰی" کہا جائے۔

فائدہ: دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: میرے اللہ! آج صبح/شام جو بھی نعمت مجھے نصیب ہے یا آپکی مخلوق میں سے کسی کو بھی میسّر ہے، وہ تنہا آپکے ہی کرم کا نتیجہ ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں اور (اے کریم)! صرف آپ کا ہی شکر ہے۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ ۱ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْنَا" کی جگہ "اَمْسَيْنَا" اور "اَمْسَيْنَا" کی جگہ "اَصْبَحْنَا" اور "وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ" کی جگہ "وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" کہا جائے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! آپکے ہی حکم سے ہماری صبح / شام ہوتی ہے اور آپ کے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی حکم سے ہم وقت آجانے پر مریں گے اور پھر آپ کے ہی پاس (قیامت کے دن) اُٹھ کر جانا ہے۔ / اور پھر آپکی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۱ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ ۱ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْنَا" کی جگہ "اَمْسَيْنَا" کہا جائے۔

(مسند احمد)

ترجمہ: ہم نے صبح / شام کی فطرت اسلام پر، اسلام کے کلمہ پر، اور اپنے

(محبوب) نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر، جو حق کو اختیار کیے ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

۱۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَۃٍ وَّ عَافِیَۃٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَ عَافِیَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۳ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہا جائے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرمادیتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور (گناہوں و عیوب کی) پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ (اپنے فضل سے) دُنیا و آخرت میں مجھے اپنی مکمل نعمت، عافیت اور ستر پوشی عطا فرمادیجئے۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ ۴ مرتبہ

شام کو پڑھتے وقت اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہا جائے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ آگ سے آزاد فرما دیتے ہیں۔ (ابُوداود)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حال میں صُبح/شام کی کہ میں آپ، اور آپ کے عرش کے اُٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، بجز آپ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) آپ کے بندے ہیں اور آپ کے رسول ہیں۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: ہر مصیبت سے حفاظت ہوتی ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،
آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی بڑے عرش کے مالک ہیں، جو
اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ (کسی بھی کام کی)
طاقت و قوّت اللہ بزرگ و برتر (کی مدد) کے بغیر میسّر نہیں ہے۔
میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ بڑی قدرت والے ہیں اور بے شک اللہ
کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے اور ہر

روئے زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ اسکی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ کی پناہ لیتا ہوں، بلاشبہ میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے۔

۱۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِی وَدُنْیَایَ وَاَھْلِی وَمَالِی، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِی وَاٰمِنْ رَوْعَاتِی، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی، وَعَنْ یَّمِیْنِی وَ عَنْ شِمَالِی وَمِنْ فَوْقِی، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پابندی سے پڑھتے تھے (ابوداؤد)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے دُنیا و آخرت (دونوں) میں خیر و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں، اور اپنے دین، دُنیا، اہل و عیال اور مال میں عافیت اور سلامتی چاہتا ہوں یا اللہ! آپ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمائیے اور مجھ کو خوف کی

چیزوں سے امن نصیب فرمائیے۔ یا اللہ! آپ میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اُوپر سے حفاظت فرمائیے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی جانب سے مجھ پر کوئی آفت آئے۔

۱۶ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْاَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ۔ **۱ مرتبہ**

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صبح وشام اس دعا کے پڑھنے کو ارشاد فرمایا: (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان

کے شر سے اور اسکے شرک سے (یعنی اس بات سے کہ وہ مجھے شرک میں مبتلا کردے) اور اس سے (پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے خلاف خود کوئی بُرائی کروں یا کسی مسلمان کے ساتھ بُرائی کروں۔

۱۷ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میری نصیحت غور سے سنو، صبح و شام اس دعا کو پڑھا کرو۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والے! میں آپ کا واسطہ دے کر (آپ سے) فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے کام درست فرما دیجئے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: اِن کلمات کے ذریعہ مانگی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں، آپ ہی مجھے پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

۱۹ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ۳ مرتبہ

فائدہ: ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے (ابوداؤد)

ترجمہ: اس اللہ کے نام کے ساتھ (ہم نے صبح یا شام کی) جسکے

نام کے ساتھ زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ (سب کچھ) سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲۰ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا۔ ۳ مرتبہ

فائدہ: پڑھنے والے کو (قیامت کے دن) راضی کرنا اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: میں نے اللہ کو رب مانا، اسلام کو اپنا دین مانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مانا۔

۲۱ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ۳ مرتبہ

فائدہ: ہر موذی جانور سے حفاظت ہوتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(خزانۃ الاسرار بحوالہ اوسط طبرانی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے سارے (نفع دینے والے شفا دینے والے) کلمات کے ذریعہ، اسکی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ ۳ مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یقین کے بعد عافیت یعنی امن، سلامتی اور ہر بلا سے حفاظت سب سے بڑی نعمت ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما، اے اللہ! میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی عطا فرما، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما۔ آپ کے سوا کوئی معبود

نہیں۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں کُفر اور فقر سے اور آپکی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۳ کوئی بھی دُرود شریف، مثلاً:

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ۱۰ مرتبہ

فائدہ: قیامت کے دِن رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: نبیٔ اُمّی پر اللہ کی رحمت ہو۔

۲۴ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ مرتبہ

فائدہ: اسکے پڑھنے والے سے افضل شخص قیامت کے دِن وہی ہوگا جو اس تعداد سے زیادہ پڑھے۔ (مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ (ہر بُرائی سے) پاک ہے اور اسی کے لیے سب حمد وثنا ہے۔

۲۵ قرض و غم دُور کرنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ
بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: حضرت ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس دُعا کے صبح وشام پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے میرا غم دُور کر دیا اور میرا قرض ادا کروا دیا۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپکی پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، اور آپکی پناہ چاہتا ہوں بے بسی اور سُستی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُزدلی اور کنجوسی سے، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں قرضے کے بوجھ میں دبنے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

۲۶ جادو کے اثر سے بچنے کے لیے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ۔ ۱ مرتبہ

فائدہ: حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک)

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو عظمت وبڑائی والا ہے، کوئی چیز اس سے بڑھکر عظمت والی نہیں اور اسکے پورے کلمات کی (پناہ لیتا ہوں) جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد

اور اللہ کے تمام اچھے ناموں کی (پناہ لیتا ہوں) جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، بے مثال بنائی اور پھیلائی۔

۲۷ جنات کی شرارت سے بچنے کے لیے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ، وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

۱ مرتبہ

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن اس دُعاء کے پڑھنے کی وجہ سے منہ کے بل گر پڑا۔ (مؤطا امام مالک)

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات اور اللہ کے اِن کلماتِ تامّہ کی جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) نکلتی ہے اور رات دِن کے فتنوں کے شر سے اور رات دِن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثات کے شر سے، بجز اس اچھے حادثہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر رحمت ہے) اے رحمٰن! (میری دُعا قبول فرمالیجیے)۔

۲۸ جب بادشاہ، شیطان یا درندہ کا ڈر ہو (صرف صبح کو پڑھیں)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اَعۡطَانِیۡهِ رَبِّیۡ، بِسۡمِ اللّٰهِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ، بِسۡمِ اللّٰهِ
الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ، بِسۡمِ اللّٰهِ افۡتَتَحۡتُ وَعَلَی اللّٰهِ
تَوَکَّلۡتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیۡ لَآ اُشۡرِکُ بِهٖ اَحَدًا،
اَسۡئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَیۡرِكَ مِنۡ خَیۡرِكَ الَّذِیۡ لَا
یُعۡطِیۡهِ اَحَدٌ غَیۡرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیۡرُكَ اِجۡعَلۡنِیۡ فِیۡ عِیَاذِكَ
مِنۡ شَرِّ کُلِّ سُلۡطَانٍ وَّمِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡ شَرِّ جَمِیۡعِ کُلِّ
ذِیۡ شَرٍّ خَلَقۡتَهٗ وَاَحۡتَرِزُ بِكَ مِنۡهُمۡ وَ
اُقَدِّمُ بَیۡنَ یَدَیَّ. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ وَمِنْ
خَلْفِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ
ذٰلِكَ، وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَمِنْ
فَوْقِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ا مرتبہ

فائدہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حجّاج بن یُوسف سے کہا کہ تو مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے یہ دُعا سکھائی ہے جسے میں پڑھتا ہوں، اسکے پڑھنے کے بعد نہ مجھے کسی شیطان کا ڈر ہوتا ہے نہ بادشاہ کا اور نہ کسی درندے کا۔

(معذرۃ المؤمنین بحوالہ طبرانی، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

ترجمہ: اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ کے نام کی برکت میری جان پر میرے دین پر، اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے رب نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ

کے نام سے جس کی برکت سے زمین یا آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔ اللہ کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا۔ اور اللہ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں آپ کی خیر کے وسیلہ سے آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، مجھے اپنی پناہ میں کر لیجئے ہر بادشاہ کے شر سے اور مردود شیطان سے۔ اے اللہ! میں آپ کی حفاظت مانگتا ہوں ہر شر والے کے جملہ شرور سے جن کو آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سے آپ کے ذریعے بچتا ہوں اور سورۂ اخلاص کو (اپنی حفاظت کے لیے) اپنے سامنے، اپنے پیچھے، اپنے دائیں، اپنے بائیں اور اپنے اوپر رکھتا ہوں۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے تشہد کی حالت میں

29 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

۱۰ مرتبہ

فائدہ: دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور شرک کے علاوہ کوئی گناہ ہلاک نہ کر سکے گا۔ (مسند احمد)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اسکا شریک نہیں، اسی کا (سارا) ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں تمام تر خیر اور بھلائی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ ۷ مرتبہ

فائدہ: پڑھنے والا جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجیے۔

